سبق نمبر 45

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق سے پہلے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

موضوع: **خُدا کے جلال کے لئے جی کر اُس کی پرستش کرنا۔**

اس سبق میں ہم خدا کے جلال کے لئے جینے سے پرستش کے اظہار کے متعلق سیکھیں گے۔

1- <u>ایک مسیحی کی زندگی۔</u>

پڑھیں زبور 15:1-15۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ مسیحی زندگی کی خوبیاں کون کونسی ہیں؟

نوٹس۔

<u>اس کا رویہ:۔</u> مسیحی چال چلن یا رویہ بے الزام ہو۔ وہ صرف وہی کرتا ہے جو واجب ہے۔

<u>اس کا بول چال:۔</u> وہ اپنے دل سے سچ بولتا ہے۔ اس کی دیانتداری کے بارے سوال نہیں اٹھتا۔

<u>اسکا اپنے پڑوسی کے ساتھ تعلق:۔</u> وہ اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتا۔ وہ عیب جوئی یا بدگوئی نہیں کرتا۔

<u>شریروں کے ساتھ تعلق:۔</u> وہ کمینہ سے نفرت کرتا ہے یعنی جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کو رد کر دیتا ہے۔ جو ان کے کئے کی تعریف یا عزت نہیں کرتا، لیکن اس کو ان سے نفرت نہیں کرنی چاہئے (لوقا 6:27-28)۔

<u>ایمانداروں کے ساتھ تعلق:۔</u> وہ خدا سے ڈرنے والے کی عزت کرتا ہے اور تبدیل نہیں ہوتا۔

<u>اس کے وعدے:۔</u> وہ اپنے وعدوں کا پکا ہوتا ہے۔ جو اس غلط وعدے کے جو اس کو نقصان دیتا ہے (امثال 6:1-5)۔

<u>حاجت مندوں کے ساتھ تعلق:۔</u> وہ سود کا تقاضہ کئے بغیر غریبوں کی مدد کرتا ہے۔

<u>اس کا انصاف:۔</u> وہ رشوت لیتا ہے اور نہ دیتا ہے (یسعیاہ 16:19)۔

آپ اپنی زندگی کس قسم کے طرز زندگی سے منسوب کریں گے؟ آپ موجودہ طور پر خدا کے جلال کے لئے کس قسم کی زندگی جی رہے ہیں؟

2- <u>خُدا کا وعدہ۔</u>

جو لوگ زبور 15 کے مطابق زندگی گذارتے ہیں وہ خدا کی حضوری میں رہ سکتے ہیں (زبور 15:1)۔ وہ زندگی کی کس شخص یا حالت سے نہیں ڈگمگائیں گے (زبور 15:5)۔

3- <u>ایک مسیحی راہنما کی زندگی۔</u>

پڑھیں۔ 1- تمتھیس 4:12-16۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ ایک مسیحی کی خصوصیات کیسی ہونی چاہئیں؟

نوٹس۔

اس کی عمر اس کو ایک راہنما (لیڈر) بننے سے نااہل قرار نہیں دیتی۔

وہ دوسرے مسیحیوں کے لئے ایک نمونہ ہوتا ہے (1- تمتھیس 3-5:2)۔

وہ بائبل کا مطالعہ کرنے اور بائبل کی تعلیم دینے کے لئے اپنا وقت، اپنی توانائی اور اپنی صلاحیتیں وقف کرتا ہے۔

وہ خدا کی دی ہوئی روحانی نعمتوں کو استعمال میں لاتا ہے۔

وہ ترقی کرنا جاری رکھتا ہے

وہ جو زندگی گذارتا اور جو تعلیم دیتا ہے اس پر مسلسل نظر رکھتا ہے۔

پرستش۔ باری باری خدا کی اس خصوصیت کی پرستش کریں جو خدا کو جلال دینے والی تبدیل شدہ زندگی کا مطالبہ کرتی ہے۔ خدا کی پرستش ایک یا دو جملوں میں کریں

[redacted]

آپ نے خدا کے ساتھ شخصی وقت کے دوران (ایوب 1,2,12 اور 14) سے جو کچھ سیکھا ہے اس کو باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں پڑھیں)۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور جو کچھ وہ بولتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

کتابچہ 2، سبق 21 میں ہم نے روح القدس اور لوگوں اور کلیسیا میں اس کے کام کے متعلق پڑھا تھا۔

کتابچہ 4، سبق 45 میں ہم روح القدس کے کچھ خاص کاموں کی تعلیم دیں گے یعنی روح کا بپتسمہ، روح کی معموری اور روح کے پھل۔

کتابچہ 7، سبق 35 میں ہم روح القدس کی روحانی نعمتوں کے بارے تعلیم دیں گے۔

A- رُوح القدس کا بپتسمہ

1- <u>محاورہ "رُوح القدس کا بپتسمہ"۔</u>

a- بائبل میں محاورہ:۔

محاورہ، روح القدس کا بپتسمہ نئے عہدنامہ میں ہر طرف سات بار آتا ہے(متی 3:10-12؛مرقس 1:8؛لوقا 3:16؛یوحنا 1:33؛اعمال 1:5؛ اعمال 11:14-18اور 1-کرنتھیوں 12:12-13)۔ ساتوں بار یہ نئی پیدائش کو ہی ظاہر کرتا ہے یعنی کسی کی مسیحی زندگی کا آغاز۔ متی 3:10-12 میں روح القدس کا بپتسمہ واضح طور پر خدا کی بادشاہی میں ایمانداروں کے اجتماع میں شامل ہے جبکہ پانی کا بپتسمہ یہاں بے ایمانوں کی آخری عدالت میں شامل ہے۔

b- پیش گوئی اور تکمیل:۔

روح القدس کے بپتسمہ کی پیش گوئی پہلے ہی پرانے عہدنامہ میں کی گئی تھی (حزقی ایل 27-25:36؛یوایل 32-2:28)۔

روح القدس کے بپتسمہ کی تکمیل:۔

- مسیح کے شاگردوں کا ذکر اعمال 4-2:1 میں ہے۔
- پہلے یہودی ایمانداروں کا ذکر اعمال 41-2:37 (اعمال 1:8a) میں ہے۔
- پہلے سامری ایمانداروں کا ذکر اعمال 17-8:12 (اعمال 1:8b) میں ہے۔
- اور پہلے غیر قوم ایمانداروں کا ذکر اعمال 38-10:34 (اعمال 1:bc؛11:14؛11:15؛7:11) میں ہے۔

یہودیوں، نیم یہودی (سامریوں) اور غیر یہودیوں کے درمیان کلیسیا قائم ہونے کے بعد جو کوئی انجیل سنتا اور یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ:

- ''روح القدس پاتا ہے'' (اعمال 39-2:38 یعنی،
- ''روح القدس کا بپتسمہ پاتا ہے'' (1-کرنتھیوں 13-12:12)،
- ''اس پر روح القدس کی مہر ہو جاتی ہے'' (افسیوں 14-1:13) یا
- ''وہ نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے اور روح القدس کے وسیلہ سے نیا مخلوق بن جاتا ہے'' (ططس 7-3:5)۔

یہ روح القدس کے حصول کے بارے کئی محاورے ہیں:۔

2- <u>رُوح القدس کے بپتسمہ کے معنی:۔</u>

بائبل پینتی کوست کے دن روح القدس کے نزول کو بیان کرنے کیلئے بہت سے محاورے استعمال کرتی ہے:

- جو ایمان لائے ان پر روح القدس ڈالا گیا (اعمال 33-2:17؛10:45؛ططس 3:16)۔
- جو ایمان لائے ان پر روح القدس نازل ہوا (اعمال 15:11؛10:44)۔
- جو ایمان لائے ان کو روح القدس دیا گیا (اعمال 8:15؛11:17)۔
- جو ایمان لائے انہوں نے روح القدس پایا (اعمال 10:47)۔
- یہ ''روح القدس کا بپتسمہ'' کہلاتا تھا (اعمال 11:16)۔
- یہ ''روح القدس کی مہر'' یا ''نئے سرے سے پیدا ہوتا ہے'' (یوحنا 8-3:3)۔

یہ متعدد محاورے ایک ہی معنی رکھتے ہیں:۔

a- **رُوح کے بپتسمہ سے مراد ہے رُوح القدس کی استیلا جس کے وسیلہ سے آدمی نئے سرے سے پیدا ہوتا اور نجات پاتا ہے۔**

جب غیر قوم نے پہلی بار انجیل سُنی اور یسوع مسیح پر ایمان لائے (تقریباً 40ء) تو ان پر رُوح القدس ایسے ہی نازل ہوا جیسے شروع میں یہودیوں میں سے شاگردوں پر نازل ہوا تھا۔ (30 عیسوی) خدا نے ان کو رُوح القدس پر مشتمل نعمت بخشی اور یہ واقعہ رُوح القدس کا بپتسمہ کہلایا (اعمال 11:15-17)

پہلے یہودیوں کا پینتی کوست 30 عیسوی میں ہوا تھا۔ پہلے نیم یہودیوں (سامریوں) کا پینتی کوست کے دن تقریباً 33/34 عیسوی میں ہوا تھا۔ پہلے غیر یہودیوں (غیر قوم) کا پینتی کوست کے دن تقریباً 40 عیسوی میں ہوا تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ غیر یہودی (غیر قوم) جو یسوع مسیح پر ایمان لائے تھے انہوں نے ویسے ہی نجات پائی جیسے یسوع مسیح پر ایمان لانے والے یہودیوں نے پائی (اعمال 11:15; 11:14,21; 2:18؛ رومیوں 10:12-13؛ افسیوں 1:13)۔ جب انہوں نے رُوح کا بپتسمہ پایا تو خدا نے ان کی زندگی میں توبہ بخشی دی (اعمال 11:18) اور خدا نے ان کے دلوں کو پاک کر دیا (اعمال 15:9)۔ یہاں نئی پیدائش یا نجات کو بیان کرنے والے بائبل کے محاورے ہیں۔

بہت عرصہ پہلے یسوع نے لوگوں کو تعلیم دی تھی کہ جو اس پر ایمان لاتے ہیں وہ رُوح القدس سے پیدا ہوئے ہیں (یوحنا 1:12-13؛ 3:3-8)۔ وہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں (یوحنا 3:16) اور خدا کی بادشاہی میں داخل ہو چکے ہیں (یوحنا 3:3-8)۔ اسی طرح پولُس نے اس کے بہت عرصہ بعد تعلیم دی کہ رُوح القدس خدا پر بھروسہ کرنے والوں کو نئی پیدائش اور نیا بنانے کے لئے نجات بخشتا ہے۔ انہوں نے خدا کے فضل کے وسیلہ سے نجات پائی ہے ہمیشہ کی زندگی کے وارث بن گئے ہیں (ططس 3:3-8)۔

b- **رُوح کے بپتسمہ سے مراد ہے رُوح القدس کا حصول۔**

جس کے وسیلہ سے انسان مسیح اور اُس کی کلیسیا (بدن) کا ہو جاتا ہے۔

یوحنا اصطباغی نے کہا کہ یسوع مسیح لوگوں کو رُوح سے بپتسمہ دے گا اور یوں وہ ان کو گندم کی طرح اپنے کھتے میں جمع کریگا (متی 3:11-12)۔ پولُس نے پینتی کوست کے 26 سال بعد یہودیوں اور غیر قوم سے ایمان لانے والے جو کرنتھس میں رہتے تھے کو لکھا کہ صرف منتخب جماعت نے ہی رُوح القدس کا بپتسمہ نہیں لیا بلکہ "ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ پایا" یعنی مسیح کا بدن۔ اس میں سارے رسول اور دُنیا کے سارے ایماندار شامل تھے خواہ وہ یہودی تھے خواہ یونانی (غیر قوم) (1- کرنتھیوں 12:12-13)۔ چنانچہ، جب لوگ مسیح پر ایمان لے آتے ہیں تو وہ مسیح کے بدن میں ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے بپتسمہ لیتے ہیں (افسیوں 1:22-23)۔ وہ مسیح کے رُوحانی بدن کے اعضا یعنی عالمگیر کلیسیا کے ارکان بن جاتے ہیں۔ تب سے ایک ایماندار ہے صرف ایک فرد نہیں بلکہ مسیحی برادری کا رکن ہے۔

c- **رُوح کے بپتسمہ سے مراد ہے رُوح القدس کا حصول۔**

جس کے وسیلہ سے رُوح القدس ایماندار میں رہنے اور کام کرنے کے لئے آتا ہے۔

روح القدس کے بپتسمہ کے موقع پر روح القدس ایماندار کے بدن میں (یوحنا 7:37-39 - 1 کرنتھیوں 6:19-20) اور کلیسیا بطور مسیح کے بدن میں (یوحنا 14:16-17؛ افسیوں 2:19-20) تکمیل کرنے آتا ہے۔ ان کے اندر روح القدس "مسیح کے ان میں" سے کم نہیں۔ جس کسی نے روح پایا وہ مسیحی ہے۔ یعنی جس نے روح القدس نہیں پایا وہ مسیحی نہیں (رومیوں 8:9-10 - 1 کرنتھیوں 12:13)۔ روح القدس ایمانداروں کی زندگیوں میں مسیح کے مکمل کردہ نجات کے کام کا اطلاق کرتا ہے۔ وقت گذرنے کے ساتھ یہ ثبوت بن جاتا ہے کہ روح القدس مسیحیوں کو مختلف روحانی نعمتیں عطا کرتا ہے جس کے ساتھ ان کو دوسرے مسیحیوں کی خدمت کرنی چاہئے (1-پطرس 4:10-11)۔ کلیسیا یا مسیح کے بدن کی تعمیر کرنی چاہئے (1-کرنتھیوں 12:7;14:12)۔ مسیحیوں کو خدمت کے مختلف کام سرانجام دینے کی تربیت دینی چاہئے (افسیوں 4:11:13) اور خدا کو بلال دینا چاہئے (1-پطرس 4:11)۔

خلاصہ۔ "روح القدس کا بپتسمہ" تب ہوتا ہے جب لوگ پہلی بار مسیح پر ایمان لاتے ہیں نتیجہ میں ان کی نئی پیدائش اور نجات، ان کا مسیح اور کلیسیا کے ہو جانا، ان کا خدا کے روح کے ذریعے تکمیل کرنا اور خدمت کے لئے روحانی نعمتوں کے ساتھ ان کی پاکیزگی اور تربیت واقع ہوتی ہے۔

3- <u>رُوح القدس کے بپتسمہ کے موقع پر واقعات کی ترتیب۔</u>

a- یسوع کے پہلے 120 شاگردوں نے فی الفور روح کا بپتسمہ کیوں نہیں پایا تھا؟

پڑھیں، اعمال 2:1-4,33؛ یوحنا 7:37-39؛ (یوحنا 12:23-24؛ یوحنا 16:7؛ لوقا 24:39؛ اعمال 1:5)۔

دریافت اور بتاؤ۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے پہلے 120 شاگردوں نے ایمان لانے کے کافی عرصہ بعد روح القدس کیوں پایا تھا؟

نوٹس، اعمال 2:1-4 ایک عجیب تاریخی واقعہ بیان کرتا ہے اور حاشیہ مسیحی تعلیم نہیں دیتا۔

یسوع کے پہلے 120 شاگردوں (اعمال 1:15) نے جب پینتی کوست کے دن روح القدس کا بپتسمہ پایا تب وہ پہلے سے ہی ایماندار تھے۔ انہوں نے ایمان لاتے وقت روح القدس کا بپتسمہ نہیں پایا تھا کیونکہ اس وقت ایمان لائے تھے جب وہ ابھی زمین پر ان کے ساتھ تھا۔ ان کو روح القدس پانے کے لئے یسوع مسیح کے (آسمان پر) جلال پانے تک انتظار کرنا پڑا۔ ان کو یسوع مسیح کے مصلوب ہونے، جی اٹھنے آسمان پر جانے اور آسمان پر تخت نشین ہونے تک روح القدس کے بپتسمہ کا انتظار کرنا تھا جو مسیح کا روح ہے۔

یوحنا 7:37-39 اور 16:7 میں یسوع نے مستقبل کے یوم پینتی کوست کا اشارہ دیا تھا۔ پینتی کوست کے پہلے دن روح القدس کا نزول روح القدس کا بپتسمہ کہلاتا ہے (اعمال 1:5;11:14-18)۔ چنانچہ روح القدس کا نزول اور یسوع مسیح کے 120 شاگردوں کے تکمیل کرنے والے روح القدس کو حاصل کرنے کا واقعہ یسوع مسیح کے مرنے، جی اٹھنے، آسمان پر جانے اور تخت نشین ہونے کے بعد پیش آیا۔ یہ واقعہ خدا کی نجات کی تاریخ کا عجیب واقعہ تھا اور اسی لئے ایک عجیب تاریخی کیفیت ہے۔ اعمال 2:1-4 اس کے متعلق آج روح القدس کا بپتسمہ پانے کے وقت بطور تعلیم خدمت نہیں کرسکتا۔

کیونکہ مسیح پہلے ہی جلال پا چکا ہے۔ آج جو لوگ یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں وہ فوراً روح القدس کا بپتسمہ پا لیتے ہیں اور ان کو یسوع کے پہلے شاگردوں کی طرح انتظار نہیں کرنا پڑتا۔ پینتی کوست کے بعد سے ایماندار فوری طور پر روح القدس کا بپتسمہ پا لیتے ہیں یعنی فوری طور پر تکمیل کرنے والا روح

القدس حاصل کر لیتے ہیں۔ رومیوں 10-8:9 واضح طور پر تعلیم دیتا ہے کہ جس کے پاس روح القدس (خدا یا مسیح کا روح) نہیں وہ یسوع مسیح کا نہیں یعنی وہ مسیحی نہیں۔ چنانچہ، یسوع مسیح پر ایمان لانے اور یسوع مسیح کو قبول کرنے کو (یوحنا 1:12) روح القدس حاصل کرنے سے الگ کرنا ناممکن ہے (یوحنا 1:13؛ افسیوں 14-1:13)۔ مسیحی ایک خدا، باپ، بیٹا اور روح القدس پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایک خدا تین اجسام میں حاصل نہیں کیا جاتا۔

b- سامری ایمانداروں نے روح کا بپتسمہ فوراً کیوں نہ پایا؟۔

پڑھیں۔ اعمال 17-8:12؛ متی 19-16:18؛ (متی 18:18؛ افسیوں 20-2:19)۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ پہلے سامری ایمانداروں نے روح القدس کا بپتسمہ ایمان لانے کے کچھ عرصہ بعد کیوں پایا؟

نوٹس۔ اعمال 17-8:12 ایک عجیب تاریخی واقعہ بیان کرتا ہے اور خاص مسیحی تعلیم دیتا ہے۔
سامری لوگ نہ تو خالص یہودی تھے اور نہ خالص یونانی (غیر قوم) تھے۔ وہ مخلوط نسل تھے اور یہودیوں کے دشمن ہونے کا دعویٰ کرتے تھے۔ پرانے عہدنامہ کے زمانہ میں وہ خدا کے لوگوں کا حصہ نہیں تھے۔ یہودیوں اور سامریوں کے درمیان روایتی دشمنی یہ ماننا مشکل کر دیتی ہے کہ سامری بھی نجات پا سکتے اور خدا کے لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ یہودیوں اور غیر اقوام کے درمیان بھی ایسی ہی دشمنی تھی (اعمال باب 10 اور 11)۔ سامریوں نے انجیل سنی اور فلپس جو ایک مبشر تھا لیکن یسوع مسیح کے بارہ شاگردوں میں سے نہیں تھا کی منادی کے ذریعے یسوع مسیح پر ایمان لے آئے۔ ان پہلے سامری مسیحیوں کو روح القدس کے بپتسمہ کا انتظار تب تک کرنا پڑا جب تک یسوع مسیح کے شاگردوں نے ان کے لئے خدا کی بادشاہی کے دروازے نہ کھولے۔

خدا کی بادشاہی کے دروازے کو کھولنے اور لوگوں کو اس میں داخل ہونے کی اجازت دینے کا اختیار یسوع مسیح کے بارہ شاگردوں کو یسوع مسیح سے ملا۔ یسوع مسیح نے اپنی کلیسیا عام ایمانداروں پر قائم نہیں کی بلکہ اپنے بارہ رسولوں پر کی ہے (متی 18:18؛ 16:18؛ افسیوں 2:20؛ یوحنا 23-20:21؛ مکاشفہ 21:14)۔

صرف خدا ہی لوگوں کو اپنی بادشاہی میں لاتا ہے (کلسیوں 14-1:13) اور یسوع مسیح کے بارہ رسول (خصوصاً پطرس رسول) خدا کے اہل کار بن گئے تاکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے والے صرف پہلے یہودیوں کو ہی اس کی بادشاہی میں داخل کریں (اعمال 41-2:37) بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے والے پہلے سامریوں (سامری نیم یہودی تھے) (اعمال 17-8:12) اور یسوع مسیح ایمان لانے والے غیر قوم (غیر قوم یہودی نہیں تھے) کو بھی داخل کریں۔ یسوع مسیح کے بارہ رسول اور انکا تاریخی کلیسیا کی بنیاد رکھنے کا با اختیار کام اسی لئے خدا کی تاریخی نجات کا بھی عجیب حصہ اور اس طرح عجیب تاریخی صورت حال بھی تھا۔ اعمال 17-8:12 بھی جب آج روح کا بپتسمہ پاتے ہیں بطور تعلیم کام نہیں کرتا۔

c- آج ایماندار فوری طور پر روح کا بپتسمہ پاتے ہیں۔

پڑھیں۔ افسیوں 14-1:13۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ بائبل اس وقت کے متعلق کیا سکھاتی ہے جب لوگ روح القدس کا بپتسمہ پاتے ہیں؟

نوٹس۔ جب اعمال کی کتاب یہودیوں (اعمال 2)، سامریوں (اعمال 8) اور غیر قوم کے درمیان (اعمال 10) (مواز: اعمال 1:8) مسیحی کلیسیا کی

تاریخی ابتدا کے متعلق بیان کر چکی ہے تو بائبل یہ تعلیم دیتی ہے کہ روح القدس کا بپتسمہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک شخص انجیل کو سنتا اور ایمان لاتا ہے۔ جو لوگ سچ مچ یسوع مسیح پر ایمان لے آتے ہیں وہ کسی لیڈر یا کسی دوسرے شخص پر غور کئے بغیر اور روح القدس کا بپتسمہ پا لیتے ہیں (اعمال 2:38-39)

4- <u>رُوح القدس کے بپتسمہ کی نشانیاں۔</u>

a- رُوح القدس کے بپتسمہ کی نشانیوں کے متعلق بائبل کیا بیان کرتی ہے۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ بائبل ان نشانیوں کے بارے کیا بیان کرتی ہے جو روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ ہوتی ہیں؟

بائبل آندھی، آگ اور جانی پہچانی زبانیں بولنے کی نشانیوں کا تعلق بتاتی ہے۔

پڑھیں اعمال 2:1-11؛ اعمال 10:46۔

نوٹس۔ بائبل خدا کی نجات کے حصہ کے طور پر تعلق بتاتی ہے کہ جب یسوع مسیح کے پہلے شاگردوں نے روح کا بپتسمہ پایا، انہوں نے تیز آندھی کے سنانے جیسی آواز سنی جو آسمان سے آئی اور اسی وقت گھر کو بھر دیا۔ انہوں نے دیکھا کہ آگ سی چمکتی زبانیں آئیں اور ہر شاگرد پر آ کر الگ الگ ٹھہر گئیں۔ اور وہ روح سے بھر گئے اور دنیا کی جانی پہچانی زبانیں بولنے لگے اور خدا کے عجائبات کو ظاہر کرنے لگے۔

آندھی اور آگ کی نشانیاں یقیناً پنتکوست کے پہلے دن کے لئے تھیں۔ بعد میں کبھی ایسا نہیں ہوا۔ دنیا کی دوسری جانی پہچانی زبانیں بولنا آج بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن بائبل سکھاتی ہے کہ یہ ہونا ایسا ہونا چاہئے۔ دنیا میں جانی پہچانی زبانیں بولنا (انسانوں کی زبانیں) (یقیناً فرشتوں کی زبانوں) سے مختلف ہوگا۔ جو کرنتھس کی کلیسیا میں واقع ہوا (1- کرنتھیوں 13:1)۔

بائبل وجود میں آتی ہوئی کام کرنے والی مسیحی برداری کی نشانی کا تعلق بتاتی ہے۔

پڑھیں۔ اعمال 2:37-47۔

نوٹس۔ بائبل خدا کی نجات کی تاریخ کے حصہ کے طور پر تعلق بتاتی ہے کہ یہودیوں میں سے پہلے ایمانداروں نے بھی پنتکوست کے دن روح القدس کا بپتسمہ پایا تو انہوں نے اپنے آپ کو رسولوں سے تعلیم لینے، ان کے ساتھ رفاقت رکھنے، روٹی توڑنے اور دعا کرنے کے لئے وقف کر دیا۔ نتیجہ یہ کہ وہ ایک متحرک جماعت کی صورت اختیار کر گئے۔ یہ قیاس غلط ہے کہ ان 3000 یہودیوں نے بھی زبانیں بولیں کیونکہ بائبل اس کے متعلق کچھ نہیں کہتی اور لوقا یقیناً وہ اہم واقعہ قلم بند کرنے میں ناکام نہیں ہوا ہوگا۔ بائبل میں روح القدس کے بپتسمہ کی معمولی اور انتہائی مشترک نشانی ایک متحرک جماعت کے وجود میں آنے میں شریک تھی (اعمال 2:47;4:4;5:14;6:7;8:12;11:21;13:48;14:21-23)۔

b- رُوح القدس کے بپتسمہ کی نشانیوں کے متعلق بائبل کیا تعلیم دیتی ہے؟

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ اس نشانی کے متعلق بائبل کیا تعلیم دیتی ہے کہ اس کو روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ ہونا چاہئے؟

نوٹس۔ بائبل کی تعلیم ہے کہ ہر مسیحی کی نجات کی شخصی تاریخ میں روح القدس کے بپتسمہ کے بعد اس کی زندگی میں روح القدس کی تین واضح نشانیاں ظاہری طور پر ہونی چاہئیں:

(1) اس کا تعلق مسیح کے بدن یعنی متحرک کلیسیا کے ساتھ ہونا چاہئے (1- کرنتھیوں 12:12-27)۔

(2) اس کو چاہئے کہ جسمانی کے کاموں کو ختم کرے اور روح کا پھل خصوصاً محبت پیدا کرے (گلتیوں 5:22-23)۔

(3) اس کو چاہئے کہ روح القدس کی بخشی روحانی نعمتوں کو استعمال کرتے ہوئے مسیح کی خدمت کرے۔

اس وقت یہ روحانی نعمتیں ایک مسیحی کی زندگی میں ظاہر ہوگی وہ وقت بائبل کے تعلیمی حصوں میں مخصوص نہیں ہے۔ یہ مسیحی کی روحانی ترقی کی جانب اور کلیسیا میں خدمت کے کاموں سے اس کے معاہدہ کی ترقی پر منحصر ہے (1- کرنتھیوں 12:3-7,113-;13:1)۔

B- رُوح القدس کی معموری

اگر روح القدس محض ایک قوت ہوتا جس کو ایک شخص ایک خاص حد تک قبضہ میں کر سکتا تھا تو روح القدس کے معاملہ میں مسیحیوں کا غالب رویہ ہوتا کہ "میں زیادہ سے زیادہ روح القدس پر کس طرح قبضہ کر سکتا ہوں؟" لیکن کیونکہ روح القدس ایک شخص ہے جو آپ پر قبضہ کر سکتا ہے اور خاص حد تک آپ میں تاثیر کر سکتا ہے تو روح القدس کے معاملہ میں مسیحیوں کا رویہ ہونا چاہئے کہ "روح القدس مجھ پر زیادہ سے زیادہ قبضہ کس طرح کر سکتا ہے؟" "روح القدس میری زندگی پر زیادہ اثر کس طرح کر سکتا ہے؟" انسان خدا (یسوع مسیح یا روح القدس) پر قبضہ نہیں کر سکتا بلکہ خدا (یسوع مسیح یا روح القدس) مجھ پر بطور مسیحی قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ مجھ پر قبضہ کر سکتا ہے اور اگر میں کرنے دوں تو مجھ پر قبضہ کریگا۔

خدا روح القدس کے ساتھ میرا تعلق ہرگز قوت یا معجزانہ نشانات کا سوال نہیں بلکہ میری زندگی میں یسوع مسیح کی قیادت اور مجھ میں بسنے والے روح القدس کے وسیلہ سے یسوع مسیح کی نگرانی کے لئے میری مکمل تابعداری کی بات ہے۔ میرا اہم سوال ہونا چاہئے "یسوع مسیح میرے اندر بسنے والے روح القدس کے ذریعے میری زندگی پر کس طرح زیادہ اثر انداز ہو سکتا ہے؟"۔ روح سے معمور ہونے کا مطلب ہے کہ خدا (یسوع مسیح، روح القدس) کا مجھ پر قبضہ ہے اور وہ بائبل کی معرفت میری نگہبانی اور راہنمائی کرتا ہے۔ میری زندگی اور خدمت کو پھلدار اور مؤثر بناتا ہے اور میرے لئے سب پیدا کرتا ہے کہ میں پوری طرح اس کے تابع ہو جاؤں۔ روح سے معمور مسیحی سچ مچ خدا کے تابع ہو چکا ہوتا ہے۔ وہ اپنا آپ پوری طرح خدا کے تابع اور سپرد کر دیتا ہے۔ ایک سچ مچ تابعدار شخص ہی روح سے معمور شخص ہوتا ہے۔

1- <u>رُوح القدس سے معمور کرنے کا وعدہ۔</u>

جو لوگ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں، یسوع نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ روح القدس ان میں سے زندگی کے پانی کی ندیوں کی طرح جاری ہوگا (یوحنا 7:37-39)۔ اس نے اپنے شاگردوں (رسولوں) سے خصوصی وعدہ کیا تھا کہ وہ یہودیوں، سامریوں اور غیر قوموں میں زمین کی انتہا تک اس کے گواہ ہونے کی قوت پائیں گے (اعمال 1:8)۔ روح القدس زمین پر رہنے اور خدمت کرنے کے لئے آسمان کی قوت عطا کرتا ہے۔

2- <u>رُوح القدس سے معمور کرنے کے متعلق وعدہ کی تکمیل۔</u>

بائبل بیان کرتی ہے کہ جب لوگ روح سے معمور ہوتے تھے تو اس کے کئی نتائج ہوتے تھے غور کریں کہ بائبل تاریخی بیانات پر مشتمل ہے کہ جب خدا کی نجات کی تاریخ کے دوران لوگ روح سے معمور ہوتے تھے تو مختلف لوگوں کے ساتھ کیا کیا ہوتا تھا۔ یہ تاریخی بیانات، احکام یا تعلیمات نہیں ہیں کہ آج کلیسیا میں کیا ہونا چاہئے۔

بائبل لوگوں کے روح سے معمور ہونے کے وقت بہت سے مختلف نتائج بیان کرتی ہے:

(1) لوقا 1:41-43 الیشبع نے خصوصی علم حاصل کیا کہ مریم کے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ مسیح ہے۔

(2) لوقا 1:67;79 زکریاہ نے یوحنا اصطباغی اور یسوع کے متعلق پیشن گوئی کی۔

(3) لوقا 4:1-2 یسوع، ابلیس کی آزمائشوں پر غالب آیا۔

(4) اعمال 2:1-4 یسوع کے پہلے 120 شاگردوں نے جب روح القدس کا بپتسمہ پایا تو وہ روح سے بھر گئے اور انہوں نے خدا کے عجیب کاموں کا بیان (اعلان) دوسری جانی پہچانی زبانوں میں کیا۔

(5) اعمال 4:8 پطرس نے بولنے کے لئے فی الفور الہام پایا (مرقس 3:11؛ اعمال 4:31)۔ رسولوں نے خدا کا پیغام سنانے کے لئے جرأت، ولیری اور اختیار حاصل کئے۔

(6) اعمال 6:3,8-10 پہلے ڈیکن (خادم) روح کے پھلوں سے معمور ہو گئے انہوں نے ناقابل رکاوٹ حکمت کے ساتھ خدا کا کلام سنایا۔

(7) اور ستفنس نے معجزے کرنے والی روحانی نعمت پائی۔

(8) اعمال 7:55 ستفنس خدا اور جی اٹھے یسوع کے جلال کی رویا دیکھنے کے لائق ہو گیا۔

(9) اعمال 9:17-22 پطرس منادی کرنے اور اپنی رائے منوانے میں نہایت زور آور ہو گیا۔ وہ بائبل میں سے ثابت کرتا تھا کہ یسوع ہی مسیح موعود ہے۔

(10) اعمال 11:24 برنباس ایک بڑی تعداد میں لوگوں کو خداوند کے پاس لے آیا۔

(11) اعمال 13:9-11 پولس نے جادوگر اور جھوٹے نبی کے خلاف خدا کی عدالت بیان کرنے کا اختیار پایا۔

(12) اعمال 13:49-52 نئے مسیحی ایذا رسانی میں بھی خوشی کرنے کے لائق ٹھہرے۔

3- <u>روح القدس سے معمور ہونے کے متعلق تعلیم۔</u>

پڑھیں۔ افسیوں 5:15-21۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ جب لوگ روح القدس سے معمور ہوتے ہیں تو ان کے نتائج کے متعلق بائبل کیا تعلیم دیتی ہے؟

نوٹس۔ بائبل اس کے متعلق واضح تعلیم دیتی ہے کہ جب مسیحی روح سے معمور ہو جاتے ہیں تو کیا نتائج ہوتے ہیں۔

a- **بنیادی فعل ایک حکم ہے اور مسلسل قابل عمل ہے۔**

آیت 8 میں بنیادی فعل ہے "روح سے معمور ہوتے جاؤ"۔

(1) بنیادی فعل تاکیدی کیفیت میں ہے اور اس حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ عمل ایک حکم ہے۔ بائبل تعلیم دیتی ہے کہ ایک مسیحی کو روح سے معمور ہوتے رہنے کا حکم ہے۔ روح سے معمور ہونا مشورہ نہیں بلکہ ایک ترجیح ہے۔ مسیحی کو چاہئے کہ فرمانبرداری کرے۔

(2) بنیادی فعل فعل حال جاری میں ہے اور اس حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ عمل مسلسل بار بار قابل اطلاق ہے۔ بائبل کی تعلیم ہے کہ مسیحیوں کو مسلسل اور بار بار روح سے معمور ہوتے رہنے کا حکم ہے۔

(3) بنیادی فعل جملہ مان لیا جانے کی شکل میں ہے اور اس حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ عمل کا انحصار خدا پر ہے مسیحی پر نہیں۔ روح سے معمور ہونا ایسا کام

ہے جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔ کوئی انسان نہیں کر سکتا؛ چاہے وہ لیڈر ہو یا نہ ہو اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ حاکم اعلیٰ خداوند یہ کریگا، اس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

چنانچہ، بائبل سکھاتی ہے کہ روح سے معمور زندگی کو ایک عام مسیحی زندگی سمجھا جائے۔

b- انحصار کرنے والے فعل حالیہ صفت یا فعل کے متعلق ہیں اور بنیادی فعل پر انحصار کرنے والے ہیں۔

آیات 21-19 میں اگلے پانچ فعل، اسم حالیہ ہیں جو بنیادی فعل پر انحصار کرتے ہیں اور بنیادی فعل کے ساتھ ہم عصر عمل کر ظاہر کرتے ہیں اور احکام کی قوت بھی رکھتے ہیں جو مسلسل اور بار بار قابل اطلاق ہیں۔ وہ ہیں "بولنا" "گیت گانا" "دھن بنانا" "سوچنا" اور "تابع ہونا"۔ بائبل سکھاتی ہے کہ روح سے معمور مسیحی کی بھی خصوصیات مندرجہ ذیل ہونگی:

(1) روح سے معمور مسیحی دوسرے مسیحیوں کے ساتھ مل کر خدا کو جلال دیتا ہے۔ وہ جیسے وہ پارٹیوں میں نہیں جائیگا جس میں شراب نوشی، شور وغل اور اخلاقی بے راہ روی شامل ہو (رومیوں 13-1:5:3-1 پطرس 4-4:3)۔ اس کے برعکس وہ بولے، گیت گانے اور دھن بنانے کے لئے مسیحی دوستوں سے ملے گا (یعنی سازوں کے ساتھ گانے سے جشن یا خوشی منائے گا)۔ اس مسیحی ملاقات کا مقصد خدا کو جلال دینا اور ایک دوسرے کی قدر کرنا ہے۔ یہ روح کے پھل کی مثال ہے جو خوشی کہلاتا ہے (گلتیوں 5:22)۔

(2) روح سے معمور مسیحی کی زبان اس کے قابو میں ہوتی ہے (یعقوب 12-3:1؛ زبور 141:3)۔ وہ لوگوں یا حالات کے معاملات میں منفی، تنقید یا بدگوئی کرنے والا نہیں ہوگا۔ اس کی خصوصیات میں شکایت، تکرار (فلپیوں 2:14) یا بے چینی اور ناشکرا پن نہیں ہوگا (1-تھسلنیکیوں 5:18)۔ یہ روح کے پھل کی مثال ہے جو پرہیزگاری کہلاتا ہے (گلتیوں 1:5:3- کرنتھیوں 27-7:9;9:24)۔

(3) روح سے معمور مسیحی فرمانبردار ہوتا ہے۔ وہ نہ تو مغرور ہوگا اور نہ علیحدگی پسند یا خودسر ہوگا۔ وہ تعاون نہ کرنے والا، تقسیم پسند یا خود پسند نہیں ہوگا بلکہ فرمانبردار اور تابعدار ہوگا۔ مسیحی چھوٹا بننے اور وہاں خدمت کرنے کو تیار ہوگا جہاں کوئی دوسرا خدمت نہیں کرتا (یوحنا 17-13:1)۔ وہ دوسروں کی بہتری چاہے گا (کلسیوں 2:4)۔ وہ اپنے سے زیادہ دوسروں کی عزت کریگا (رومیوں 12:10)۔ وہ دوستانہ، ملنسار، حلیم اور خیال رکھنے والا ہوگا۔ روح کے پھل کی یہ مثال حلم کہلاتی ہے (گلتیوں 5:23)۔

چنانچہ، بائبل سکھاتی ہے کہ روح سے معمور زندگی کا نتیجہ پرکشش مسیحی زندگی ہے۔

c- آیات 17 اور 18 کے درمیان جو جوڑ آیات 15 تا 17 کو روح سے معمور زندگی کے ساتھ ملاتا ہے۔

نئے عہدنامہ کے اصل متن میں آیات 17 اور 18 کے درمیان لفظ "اور" ایک جوڑ ہے۔ پس روح سے معمور مسیحی کی خصوصیت آیات 15 تا 17 میں بھی کچھ یوں ہیں:

(1) روح سے معمور مسیحی محتاط انداز میں زندگی بسر کریگا۔ وہ من مرضی کرنے والا یعنی خدا سے الگ شخص نہیں بنتا (قضاۃ 21:25) بلکہ وہ اپنی زندگی

کے ہر پہلو میں دکھائے گا کہ اس نے اپنی پرانی دُنیاوار زندگی چھوڑ دی ہے اور اس نے نئی پاک اور راستباز زندگی اپنائی ہے اور اس میں ترقی کرتا ہے۔

(2) روح سے معمور مسیحی عملی حکمت سے بھرپور زندگی رکھیگا۔ وہ اعلیٰ مقاصد حاصل کرنے کے لئے اچھے ذرائع استعمال کریگا۔ وہ بائبل کی تعلیمات کا اطلاق اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کو جلال دینے والے انداز میں کریگا (افسیوں 5:15)۔

(3) روح سے معمور مسیحی خدا کے مہیا کردہ وقت اور مواقع کا اچھا استعمال کریگا (افسیوں 5:16)۔

(4) روح سے معمور مسیحی خدا کی مرضی کو جاننے اور اس پر عمل کرنے کے لئے متواتر ہوشیاری سے کوشش کریگا۔ جس طرح بائبل میں ظاہر ہے (افسیوں 5:17)۔ وہ مسلسل تلاش کرتا رہیگا کہ خدا کو کیا پسند ہے (افسیوں 5:10)۔

4- روح القدس کی معموری کے متعلق عمل۔

تعلیم۔ پہلی بار روح القدس حاصل کرنے کے لئے ایک شخص کو چاہئے کہ انجیل سُنے اور یسوع مسیح پر ایمان لائے (افسیوں 1:13)۔

سوال۔ لیکن جب مسیحیوں کو روح کی معموری کا تجربہ نہ ہو یعنی جب ان کو یسوع مسیح کی بادشاہی کی تابعداری کا تجربہ نہ ہو تو ان کو کیا کرنا چاہئے؟

a- روح سے معمور زندگی کو بحال کرنا۔

پڑھیں۔ 1-یوحنا 1:9؛ افسیوں 4:25;32;5:8-11؛ عبرانیوں 4:5-10۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ روح سے معمور زندگی بحال کرنے کے لئے آپ کو کیا کرنا چاہئے؟
آپ کو کیا کرنا چاہئے کہ جس سے روح القدس کو آپ پر دوبارہ قبضہ کرنے اور متاثر ہونے کا موقع ملے؟

نوٹس۔ گناہ ہر حالت میں روح القدس کو رنجیدہ کرتا ہے اور خدا اور آپ کے درمیان جدائی ڈالتا ہے (یسعیاہ 59:1-2)۔ تاہم، جب آپ گناہ کرتے ہیں تو روح القدس آپ کو چھوڑ نہیں دیتا کیونکہ آپ عمل راستبازی کی سلطنت کے قبضہ میں آجاتے ہیں کیونکہ یسوع مسیح نے وعدہ کیا ہے کہ روح القدس تمہارے ساتھ اور تمہارے اندر ہمیشہ رہیگا (یوحنا 14:16-17)۔

پس، آپ کے اور خدا کے درمیان ٹوٹے ہوئے رشتہ کو بحال کرنے کے لئے اور روح القدس کے جاری کام کا تجربہ کرنے کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا ہوگا:

(1) آپ کو جو گناہ معلوم ہیں ان کی توبہ کریں اور خدا سے معافی پائیں اور اس پر اعتقاد رکھیں (1-یوحنا 1:9)۔

(2) اپنے تمام بد اعمال (امثال 28:13) اور زندگی کے بُرے تعلقات کو ترک کریں (1-کرنتھیوں 15:33)۔ ہر قسم کے گناہ کو چھوڑ دیں (افسیوں 5:3-14)۔

(3) آپ نے جن لوگوں کا قصور کیا ہے ان سے معافی مانگیں (متی 5:23-24؛ یعقوب 5:16)۔ جس قدر ممکن ہو بھائی کریں۔ بُری باتوں کو ٹھیک کریں اور سب لوگوں کے ساتھ صلح رکھیں (رومیوں 12:17)۔ یہ پہلو روزمرہ تبدیلی کہلاتا ہے۔ یہ محبت کا اظہار بھی ہے (لوقا 14:21)۔

(4) اپنے آپ کو خدا کے سپرد دیا تابع کریں۔ اس کے کلام پر عمل کریں اور اس کو اپنی روزمرہ زندگی میں رکھیں (یعقوب 4:5-10)۔ یہ بھی سچی محبت کا اظہار ہے (یوحنا 14:21-23)۔

b- روح سے معمور زندگی مانگیں۔

پڑھیں۔ فلپیوں 4:6-7؛ متی 7:7-11؛ لوقا 11:9-13۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ آپ یسوع مسیح سے کیا درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کے واسطے کرے؟

نوٹس۔ ہر مسیحی خدا سے روح سے معمور زندگی کی حقیقت اور روح سے معمور زندگی کے خصوصی پہلوؤں کی درخواست کر سکتا ہے۔

(1) روح کا قبضہ مانگیں۔ دعا کریں کہ یسوع مسیح اپنے تکمیل کرنے والے روح القدس کے ذریعے آپ کی زندگی میں اپنی بادشاہی پھر سے قائم کرے (افسیوں 5:18)۔

(2) روح کے پھل مانگیں۔ دعا کریں کہ یسوع مسیح اپنے روح القدس کے پھلوں کے ذریعے آپ کے خیالات، رویہ، عادات اور کردار کو بدل کر آپ کی زندگی میں ایک نیا یا اندرونی تازہ کام کرے (گلتیوں 5:22-23)۔

(3) روح کی روحانی نعمتیں مانگیں۔ دعا کریں کہ یسوع مسیح آپ کو کسی خاص خدمت کی تربیت دے اور اس کے لئے کام کو بڑھانے والے روح القدس کی روحانی نعمت کو استعمال کرے (افسیوں 4:7,11-12)۔ تاہم روحانی نعمتیں دینے کا اعلیٰ اختیار ہمیشہ خدا کا ہی رہتا ہے (1- کرنتھیوں 12:4)

c- روحانی زندگی کو برقرار رکھیں۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ آپ روحانی زندگی کو کس طرح برقرار رکھ سکتے ہیں؟

نوٹس۔ روح سے معمور زندگی مسلسل شاگردیت سے برقرار رہتی ہے۔

شاگردیت کے ہر پہلو میں روح القدس لازمی ہے۔

(1) روح اور مسیح آپ کی زندگی کے مرکز ہیں (یوحنا 16:14)۔ روح مسیح کو ظاہر کرتا اور اسے جلال دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ آپ کی اور کلیسیا کی زندگی کے مرکز میں یسوع مسیح کو رکھتا ہے۔

(2) روح اور کلام (افسیوں 6:17) وہ تلوار جو روح القدس خدا کے کلام میں استعمال کرتا ہے آپ کو بائبل کی باتیں یاد دلاتی ہے۔ ان کی وضاحت کرتی ہے اور ان کو آپ کی زندگی میں لاگو کرتی ہے۔

(3) روح اور دُعا رومیوں 8:26-27؛ افسیوں 6:18)۔ روح درست طور پر دُعا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

(4) روح اور رفاقت (رومیوں 5:5)۔ روح رفاقت کے لئے مطلوبہ اطمینان اور محبت دیتا ہے۔

(5) روح اور پھل (لوقا 1:12:11-21؛ کرنتھیوں 12:11)۔ روح گواہی کے لئے الفاظ اور خدمت کے لئے روحانی نعمتیں عطا کرتا ہے۔

(6) روح اور فرمانبرداری (اعمال 1:1:8,5:32؛ پطرس 1:2)۔ روح وہ کام کرنے کی قوت بخشتا ہے جو خدا کہتا ہے۔

خلاصہ۔ روح القدس سے معمور ہونا ایک مسیحی زندگی کو مسلسل اور بار بار روح القدس کے قبضہ میں دینے یعنی ایک زندگی مسلسل یا بار بار یسوع مسیح کی بادشاہی کے تابع یا سپرد کرنے کو بیان کرتا ہے۔

جس وقت روح القدس ایک شخص کے خیالات، رویہ، عادات یا کردار کو روح کے پھل کے ذریعے تبدیل کرتا ہے یہ ان اوقات میں انسان کے نئے پن کو بیان کرتا ہے۔

اور جس وقت روح القدس خدا کی دی ہوئی ذمہ داری کی تکمیل کے لئے مضبوط روحانی نعمت عطا کرتا ہے یہ ان اوقات میں خدمات کے لئے تربیت کاری کو بیان کرتا ہے۔

C- رُوح القدس کے پھل

پڑھیں رومیوں 8:9-16؛ گلتیوں 5:13-25۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ آپ کے اندر جسمانیت یا روح القدس کی موجودگی اپنے آپ کو کس طرح ظاہر کرتی ہیں؟

نوٹس۔

1- جسمانیت کا ظہور۔

اندرونی جسمانیت اپنے آپ کو جسمانی گناہوں میں جنسی حرامکاری اور ہر پرہیزگاری روحانی گناہوں میں: بت پرستی اور جادوگری اور معاشی گناہوں میں خودغرض خواہش اور لڑائی جیسے گناہوں میں ظاہر کرتی ہے۔

2- رُوح القدس کا ظہور۔

اندر بسنے والا روح القدس اپنے آپ کو روح کے پھلوں میں ظاہر کرتا ہے۔ روح القدس اپنے آپ کو روحانی خصوصیات یعنی محبت، خوشی اور اطمینان، معاشی تعلقات کی خصوصیات مثلاً حلم، مہربانی اور نیکی اور خدا سے ایمانداری، دوسرے لوگوں کے ساتھ نرمی اور پرہیزگاری کی صورت میں ظاہر کرتا ہے۔

جب آپ ایک مسیحی ہیں تو آپ یسوع مسیح کے ہیں اور یسوع مسیح کا روح آپ کے بدن میں سکونت کرتا ہے۔ پھر آپ اعزاز حاصل کرتے ہیں کہ آئندہ اپنی جسمانیت کے تحت نہیں رہتے بلکہ روح القدس کے قبضہ میں آجاتے ہیں۔ روح القدس جسمانیت کے ظہور کے برخلاف ہے اور اس کو ختم کرنے میں آپ کی مدد کریگا۔

روح القدس آپ کی محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیزگاری پیدا کرنا شروع کریگا۔ روح القدس آپ کو خدا کی پسندیدہ راہ پر لے چلے گا۔ اس طرح روح القدس آپ کی زندگی میں غالب قوت اور تاثیر بن جاتا ہے اور آپ زیادہ سے زیادہ اس کے تابع ہوتے اور اس کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

دیکھیں: گلتیوں کے سبق میں روح کے پھل پر بائبل کا مطالعہ (دیکھیں کتابچہ 4، سبق 46)۔

[redacted]

آج آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے باری باری دعا کریں۔ یا گروپ کو دو دو یا تین تین میں تقسیم کریں اور جو کچھ آپ نے آج سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں۔

[redacted]

گروپ لیڈر: ارکان کو گھر پر تیاری کے لئے تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے دیں۔

1- عہد: <u>شاگرد بنانے کا عہد کریں۔</u>

"روح کا پھل اور معموری" کی منادی یا تعلیم دیں اور کسی دوسرے شخص یا جماعت کے ساتھ اس کا مطالعہ کریں۔ اپنی زندگی میں ہر روز روح سے معمور زندگی بسر کرنا اپنا مقصد بنائیں۔ غور کریں کہ کون کونسے جسمانی کاموں کو ختم کرنا چاہئے محبت میں کس طرح ترقی کرنی چاہئے۔

2- <u>خدا کے ساتھ شخصی وقت۔</u> ہر روز "ایوب 38,39,40,41 اور 42 سے خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ سوالات کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3- <u>بائبل سٹڈی:</u> گھر پر اگلی بائبل سٹڈی کی تیاری کریں۔ گلتیوں 5:13-26۔ موضوع "دنیا میں روح کے پھل" بائبل سٹڈی کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں اور نوٹس بنائیں۔

4- <u>دعا:</u> اس ہفتہ کسی خاص شخص یا خاص چیز کے لئے دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے (زبور 5:3)۔

5- اپنی نوٹ بک میں شاگرد بنانے کے متعلق نوٹس میں اضافہ کریں۔ پر ہفتہ کے نوٹس، تعلیمی نوٹس اور اس تیاری کے نوٹس شامل کریں۔